فرشِ زمیں کی بات نہیں عرش ہل گیا
محفل سے جب وہ اہلِ نظر، اہلِ دل گیا
پیکِ اجل بھی موت پہ اُس کی مچل گیا
"یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا"

بزمِ صحافت ۔ ماتم ماتم